ذرا کوئی دیکھے لو اکرام اردو

میں اردو زباں ہوں مجھے دو سہارا
گلے سے لگا لو مجھے اب خدارا
مجھے آپ اپنا بناکر تو دیکھیں
صلیب محبت اُٹھاکر تو دیکھیں
مسیحائے اردو کوئی بن کے آئے
مجھے مژدۂ زندگی جو سنائے
ذرا کوئی دیکھے تو اکرام اردو
صداقت نے بخشا ہے احرام اردو
مری قربتوں میں شرافت کی خوشبو
مری گفتگو میں نفاست کی خوشبو
میں تہذیب کا گلستاں لے کے آئی
ادب کا میں اک آسماں لے کے آئی
امامت کی روحِ رواں تھی وطن میں
میں شہزادیٔ حکمراں تھی وطن میں
کبھی آبروئے وطن بن کے مہکی
کبھی میرؔ و غالبؔ کا فن بن کے مہکی
میں ہندو مسلماں کی آنکھوں کا تارا
بڑے اوج پر تھا مقدر ہمارا
تمھیں شمع اردو جلانا ہے یارو
وقارِ ادب کو بچانا ہے یارو
میں اردو زباں ہوں مجھے دو سہارا
گلے سے لگا لو مجھے اب خدارا

اطہر رحمانی
محلّہ قاضی پورہ، گلا چین مسجد، بہرائچ (یوپی)

کمپیوٹر

اس طرح زمانے پر چھا گیا ہے کمپیوٹر
جس طرف جدھر دیکھو آتا ہے نظر گھر گھر

بے مثال ایسا ہے باکمال ایسا ہے
چاہے جتنا مشکل ہو کام یہ کرے فرفر

سیر کی جو خواہش ہو تم لگا کے انٹرنیٹ
گھر میں بیٹھے دنیا کے دیکھ لو حسیں منظر

عہد نو کا سائنسی کارنامہ ایسا ہے
کم ہے بچو جتنا بھی فخر ہم کریں اس پر

فکر و فن کا اک ایسا بیکراں سمندر ہے
ہر زبان کا بچو علم اس کے ہے اندر

سیکھتا ہوں میں اس پر روز کچھ نہ کچھ بچو!
جب سے ابّو لائے ہیں میرے گھر میں کمپیوٹر

ڈبّا ہے یہ جادو کا یا ہے کوئی جن آصفؔ
دیکھ کر یہی اس کو سوچتا ہوں میں اکثر

عمران آصف
بھوئی لائن، کامٹی